السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان شریف میں جو حفاظ بوقت ختم قرآن شریف آخیری رکعت میں پھر سورۃ بقرہ کو **مفلحون** تک پڑھ کر آیات دعائیہ پڑھتے ہیں۔ آپ صاحبان کے نزدیک جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے متعلق یہ عرض ہے کہ رمضان المبارک میں قرآن مجید اثنائے تراویح یا دیگر کسی وقت اور کسی حالت میں ختم کر کے سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ از اول تا **مفلحون** پڑھنی شریعت اسلامیہ سے ثابت ہے۔ چنانچہ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زرا ابن ابی اوفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر دو صحابی سے مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا۔ کہ خدائے بزرگ و برتر کے نزدیک کونسا عمل سب سے زیادہ بہتر اور محبوب تر ہے۔ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا!

الحال والمر تحلفیلوما الحال المرتحل ال صاحبالقران یضر بمن اول القران الیاخرہومن اخرہاالی اولہ کلما حل ارتحل

یعنی افضل ترین عمل اترنا اور کوچ کرنا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ عنہم اجمعین نے عرض کیا اترنے اور کوچ کرنے کا کیا مطلب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ صاحب قرآن جو اول قرآن مجید سے پڑھنا شروع کرتا ہے۔ اور آخر تک مسافر کی مانند منزلیں طے کرتا ہوا پہنچتا ہے۔ اور آخر کی طرف سے ختم کر کے پھر اول کی طرف سے پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ الخ

اس حدیث کو امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی اپنی کتاب جامع ترمذی کے ابواب القراءت عن رسول اللہ ﷺ میں اور جناب الامام الحافظ شیخ الاسلام ابو محمد عبد الرحمٰن (تیمیی سمرقندی) اپنی کتاب مسند دارمی کے باب فی ختم القرآن میں اور جناب سید صدیق حسن قنوجی بخاری والی ریاست بھوپال تفسیر فتح البیان میں لائے ہیں۔ حضرت مولانا محمد طاہر صاحب مجمع مجار الانوار میں حدیث مذکور کی مزید تشریح و توضیح یوں فرماتے ہیں۔

الحال المرتحل فی جواب اي لاعمال افضل وتسر بالخاتم المحتنع وہوامن یختم القران بتلاوتہ ثم یفتح التلاوۃ من اولہ شبہہ بالمسافر بلغ المنزل فیحل فیہ ثم یفتتح سیرہ اي یبتدئہ وکذا قراء مکة اذا ختموا القران ابتدااوا وقرء واالفاتحة وخمس ایات من اول البقرۃ الی مفلحون

یعنی کون سا عمل افضل ہے۔ کہ جواب میں آپ نے اترنا اور کوچ کرنا فرمایا ہے۔ اور اس کی تفسیر فرمائی ختم کرنے والا اور شروع کرنے والا بایں طور کے قرآن شریف کو ختم کر کے پھر اول سے تلاوت شروع کر دے۔ جیسا کہ مسافر ایک منزل طے کر کے دوسری شروع کر دیتا ہے۔ اسی حدیث پر عمل کرتے ہوئے۔ حفاظ مکہ مکرمہ قران مجید ختم کر کے پھر سورۃ فاتحہ اور پانچ آیتیں سورہ بقرہ کی **مفلحون تک** پڑھتے ہیں۔ پس علامہ موصوف کی اس تشریح اور مکہ مکرمہ کے قراء کے عمل سے بالوضاحت ثابت ہوا کہ قرآن مجید ختم کر کے سورۃ فاتحہ اور سورہ بقرہ **مفلحون تک** پڑھنی آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ اور حفاظ قرآن شریف عمل درآمد کرتے آئے ہیں۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد 1ص91)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد12ص138

محدث فتویٰ